## سوال

(279)اگر بیوی سگریٹ نوشی کرتی ہو توکیا اس کے ساتھ زندگی بسر کرنا جائز ہے ؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

میری بیوی نماز، روزہ اوردیگر تمام حقوق اللہ کو تواداکرتی ہے ، فرماں بردار بھی ہے اور شوہر کے حقوق بھی اداکرتی ہے لیکن مجھ سے خفیہ طورپر سگریٹ نوشی بھی کرتی ہے جب مجھے اس کا علم ہواتومیں نے اسے سزابھی دی اوراس سے بازرہنے کی تلقین بھی کی لیکن وہ باز نہیں آئی اوربدستورسگریٹ نوشی کررہی ہے مختصریہ کہ مجھے اس بیوی کے سلسلہ میں کیاکرنا چاہئے۔

(ا) کیامیں اس کے اس فعل پر صبر کروں ؟ لیکن کسی کام پر راضی ہونے والا تواسی طرح ہوتا ہے ، جس طرح کام کرنے والا؟

(ب) اگریہ میرے گھرمیں رہے اورسگریٹ پیتی رہے توکیامجھے گناہ ہوگا؟

(ج) کیایہ جائزہے کہ میں اسے طلاق دے دوں تاکہ اس گناہ سے بچ جاوں ؟

امیدہے کہ آپ مکمل رہنمائی فرمائیں گے کہ میری اس مشکل کا حل کیا ہے ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واجب یہ ہے کہ آپ اسے سمجھاتے رہیں، مسلسل سگریٹ نوشی کے نقصانات سے آگاہ کرتے رہیں اورجہاں تک ممکن ہواسے سگریٹ نوشی سے باز رکھیں ، اس سے آپ کو اجروثواب ملے گا اورکوئی گناہ نہیں ہوگا کیونکہ آپ اس کے اس فعل سے راضی نہیں ہیں بلکہ آپ اسے ناپسند کرتے ہیں اوراسے مسلسل سمجھا سمجھا کراپنے فرض کو بھی اداکرتے رہتے ہیں اوراگرآپ کو معلوم ہوکہ سرزنش اورڈانٹ ڈپٹ کے بغیر یہ باز نہیں آئے گی تواس میں بھی کوئی کسر اٹھانہ رکھیں۔۔۔

ہم دعاکرتے ہیں کہ اللہ تعالی اسے ہدایت عطافرمائے۔

**صفحہ 375**

محدث فتویٰ